فلپائن کو امریکہ کی پوری حمایت حاصل ہے جب کہ مورو مسلمان بے سروسامانی کے ساتھ اپنی بقا کی جنگ تن تنہا لڑ رہے ہیں۔ پچھلے چند سالوں میں مسلم سربراہوں کی کانفرنس نے کارروائی کا آغاز کیا۔ جس کی مخالفت انڈونیشیا اور ملائشیا کر رہے ہیں۔

مورو مسلمانوں کی تحریک آزادی کی حیثیت جہاد افغانستان سے کسی طرح کم نہیں ہے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ مسلم دنیا میں ان کی جدوجہد کا خاطر خواہ نوٹس لیا جائے۔ اور تمام مسلم ممالک ان کی امداد کریں (نثار محمد)

سندھ اسمبلی میں ہندو نمائندوں کا کردار

ہماری دین سے غفلت کا ہی نتیجہ ہے کہ آج سندھ اسمبلی میں ہندو نمائندے اس ملک اور مسلمانوں کے خلاف کتنی جرأت سے مخالفت کرتے ہیں کوئی سندھ کا مسلمان ان کی زبان کو لگام دینے والا نہیں۔ کہاں گئی وہ حب الوطنی اور اسلام کی غیرت؟ یہ سب ان کی غلامانہ ذہنیت کا اثر ہے۔ سب علاقائیت کی نذر ہو گیا ہے۔ اور دعویٰ ہے محب وطن ہونے کا۔ ان کے تو بڑے محب وطن نہیں تھے اقتدار کے لئے وہ ملک کو داؤ پر لگاتے رہے ہیں اور اب بھی ملک دشمنوں سے میل ہے اور ملک کو داؤ پر لگایا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم گناہ گاروں پر رحم فرمائے۔ توبہ استغفار جتنی کی جائے کم ہے۔ وہی ہماری کوتاہیوں سے درگذر فرمانے والا ہے۔

ایک مثال پر ختم کروں گا کہ ایک قطرہ پانی مسلسل اگر پتھر پر گرتا رہتا ہے تو پتھر میں سوراخ کر دیتا ہے لہٰذا ہمیں بھی حق بات کی مسلسل دعوت دیتے رہنا چاہیئے۔ ناکامی سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بہت رحیم و کریم ہے۔ آخرت میں بھی ہماری نجات کا ذریعہ بنا دے گا۔ اور ان شاء اللہ ضرور بنائے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیبؐ کو بھی تسلی دیتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے حبیبؐ، مایوس نہ ہو۔ آپ دعوت دیتے رہئے دلوں کو بدلنا میرا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات تو دشمن اسلام والوں سے اسلام کا کام لے لیتا ہے۔ (محمد یٰسین کراچی)

مولانا عبدالماجدؒ، فتنۂ قادیانیت اور قارئین کے تاثرات

مولانا مدرار اللہ صاحب نے تفسیر ماجدی کا ایک اقتباس اپنی تحریر میں پیش کیا ہے (الحق صد ۵۳) جس میں دریابادی صاحب نے مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق لکھا ہے کہ :-

مرزا تو اپنے کو کھلم کھلا محمدی اور متبع کامل دین احمدی کہتے ہیں۔ چنانچہ ان کی نبوت کو

انتباع رسول ہی قرار دیا ہے۔ کیا مرزا غلام احمد قادیانی اپنے تمام دعاوی کے باوجود متبع دین احمدی ہی تھے۔ اگر وہ اجرائے نبوت کے قائل تھے تو دریابادی صاحب کے مقرر کئے ہوئے معیار کے مطابق مرزا قادیانی، اجماع امت کے مطابق زندیق اور اسلامی حکومت میں واجب القتل ٹھہرتے ہیں۔

مولانا مدرار اللہ صاحب لکھتے ہیں ——— "بہرحال مرزا قادیانی اجرائے نبوت کا قائل ہے" ——— الحق ص ۳۱

جب مرزا قادیانی اجرائے نبوت کا قائل ہے تو اس کے بارے میں یہ تاثر دینا کہ وہ متبع دین احمدی ہے، نرم گوشہ نہیں تو اور کیا ہے ——— بلکہ یہ اپنے ہی قائم کردہ معیار کو نظر انداز کر کے مرزا کی صفائی پیش کرنے کی خطرناک کوشش ہے۔ تفسیر ماجدی کے پڑھنے والے افراد، اس اقتباس سے یہی تاثر لیں گے کہ مرزا قادیانی متبع دین احمدی تھے لاحول ولا قوۃ۔

آپ کے علم میں ہوگا۔ آپ سے زیادہ اور کسے علم ہوگا کہ جن دنوں پاکستان قومی اسمبلی میں قادیانیوں کے خلاف ملک بھر میں چلنے والی عوامی، انٹی قادیانی تحریک کے نتیجے میں زوردار بحثیں ہو رہی تھیں اور کفر و اسلام کی یہ آویزش قادیانیوں (اور لاہوریوں) کو غیر مسلم قرار دئے جانے پر منتج ہوئی تھی۔ انہی دریابادی صاحب نے بھارت میں اپنے پرچے میں اس کے خلاف تھا۔ اس فیصلے کے چند ماہ بعد الحق ہی میں دریابادی صاحب کا ایک خط شائع ہوا تھا، جو قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے (اور اجماع امت کے خلاف رائے رکھنے) کا دستاویزی ثبوت ہے۔ آپ اس پوری تحریک سے واقف ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ سعادت بخشی کہ باقی علماء کے ساتھ ساتھ مولانا یوسف بنوریؒ کے معاون خصوصی کی حیثیت سے آپ نے بھی اس معرکے میں بھرپور حصہ لیا۔ اگرچہ علماء بہت پہلے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے چکے تھے لیکن اس تحریک میں تو ہر مسلک کے علماء نے آپ حضرات کا ساتھ دیا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ حضرات کی مساعی کو بارآور کر دیا۔ یوں قادیانیوں کے خلاف پوری صدی کی جدوجہد اپنے منطقی انجام کو پہنچی۔ ظفر حجازی، فیصل آباد

مولانا مدرار اللہ صاحب کا مضمون مولانا عبدالماجد دریابادی پڑھا۔ یہ چند سطور ان کی غلط فہمی اور تسلی کے لئے لکھ رہا ہوں۔ حقیقتاً مولانا دریابادی سے اس معاملہ میں لغزش ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں، ذیل میں رسالہ "النور" ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ تھانہ بھون کا مضمون نقل کر رہا ہوں۔

السوال۔ از مولوی عبدالماجد صاحب دریابادی